سوال

(995) عورتوں کا مہندی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کےلیے ہاتھوں پاؤں میں مہندی لگانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی شدہ عورت کےلیےاپنے ہاتھوں پاؤں میں مہندی لگا لینا مستحب ہے جیسے کہ مشہور احادیث میں آیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے مہندی کے بارے میں پوچھا توانہوں نے کہا: ''اس میں کوئی حرج نہیں، مگر مجھے پسند نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کواس کی باس پسند نہ آتی تھی۔'' (سنن النسائی، کتاب الزینة، باب کراھیة ریح الحناء، حدیث: 5090 وسنن ابی داود، کتاب الترجل، باب فی الخضاب للنساء، حدیث: 4146 مسنداحمد بن حنبل: 210/6، حدیث: 25801۔)

ایک اور روایت میں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے ایک تحریر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھائی، تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: "مجھے نہیں معلوم، یہ ہاتھ مرد کا ہے یا عورت کا۔" ([1]) تاہم ناخنوں پر کوئی ایسی پالش نہ لگائے جوان پر جم جائے اور پھر اس کے لیے طہارت سے رکاوٹ بنے۔

---

[1] آپ کو بتایا گیا کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عورت ہے تو تجھے چاہیے تھا کہ اپنے ناخنوں کو مہندی کا رنگ لگاتی۔ سنن النسائی، کتاب الزینة، باب الخضاب للنساء، حدیث: 5089 ومسنداحمد بن حنبل: 262/6، حدیث: 26301۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 703